

اردو ورک شیٹ نمبر (18) جماعت ہفتم

ہدایات برائے طلبہ :-

۱۔ عزیز طلبہ نیچے دی گئی عبارت کو غور سے پڑھیے۔ اپنی پسند کا پیرا گراف چناؤ کیجیے۔ خوش لہانی سے اس کی قرأت کیجیے اور ایک ڈیزھ منٹ کی ویڈیو بنا کر اس نمبر پر (0333-5682146) وٹس ایپ کیجیے۔ شکریہ!

ادب سے دیکھنا لو کو! یہ میرا رزقِ حلال
یہ کم لگے بھی تو تاثیر میں زیادہ ہے
اللہ کو بھول گئے لوگ فکرِ روزی میں
تلاشِ رزق کی ہے رازق کا کچھ خیال نہیں

اسلام میں رزق سے مراد رزقِ حلال ہے اور رزقِ حلال عین عبادت ہے۔

عالی وقار رزقِ حلال سے مراد وہ روزی ہے جو حلال جائز طریقے سے خون پسینہ ایک کر کے کمائی جائے دراصل محنت مشقت سے اپنی ذمہ داریوں کو احسن انداز میں پوری ایمانداری سے نبھا کر کمایا گیا رزق ہی رزقِ حلال ہے اور رزقِ حلال عین عبادت ہے۔ جناب والا! قرآن پاک میں رزقِ حلال کے لیے بہت تاکید کی گئی ہے۔ ارشادِ ربّانی ہے: ”اے لوگو! زمین کی ان چیزوں میں سے کھاؤ جو حلال اور طیب ہیں۔ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ایک اور جگہ یوں ارشاد ہوتا ہے۔“ (اے ایمان والوں) جو کچھ اللہ نے تمہیں حلال روزی عطا کی ہے اس میں سے کھاؤ اور اُس اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو “

اللہ رب العزت کے حکم کے مطابق رزقِ حلال کمانا اسی طرح فرض ہے۔ جس طرح نماز روزہ زکوٰۃ اور باقی ارکانِ اسلام کی پیروی فرض ہے۔ ارشادِ نبی کریم ہے۔ کہ روزی کا حلال ذریعہ تلاش کرنا ایک فرض کے بعد دوسرا فرض ہے۔ ایک اور جگہ یوں ارشاد فرمایا ”جو شخص لگاتار حلال روزی کھاتا ہے اور حرام کے لقمہ کی آمیزش نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اپنے نور سے روشن کر دیتا ہے۔ اور علم و حکمت کے چشمے اس کے دل سے جاری ہو جاتے ہیں۔

عالی وقار! مولائے کائنات حضرت محمد ﷺ کا قول ہے حلال روزی کمانے والا اللہ کا دوست ہے۔ اس فرمانِ عالی شان نے مزدوروں، محنت کشوں اور رزقِ حلال کمانے والوں کی شان و عظمت کو چار چاند لگا دیئے۔ ایک شخص در اقدس رسول پر حاضر ہوا

- سنگ تراشی کی وجہ سے جس کے ہاتھوں پر سیاہ دھبے پڑ چکے تھے میرے نبی نے اس کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور رزقِ حلال کمانے والوں کی قدر و قیمت کو اور بڑھا دیا۔ عالی وقار! اللہ کریم نے اپنے نبیوں اور پیغمبروں کے لیے بھی کسبِ حلال کو پسند فرمایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے ”اے میرے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرتے رہو۔ بے شک میں تمہارے سب کاموں کو خوب جانتا ہوں“ میرے عزیز دوستو! رزقِ حلال کمانا انبیاء کی سنت ہے۔ حضرت آدمؑ کھیتی باڑی کرتے رہے۔ حضرت نوحؑ بڑھی کا کام کرتے رہے۔ حضرت صالحؑ اور حضرت ہودؑ تجارت کا کام کرتے رہے۔ حضرت ادریسؑ کپڑے سی کر گزارا کرتے رہے۔ حضرت ابراہیمؑ جانوروں کی کھالوں کا کاروبار کرتے رہے۔ حضرت موسیٰؑ بکریاں چراتے رہے۔ حضرت داؤدؑ زرہیں بنا کر گزارا کرتے رہے۔ حضرت سلیمانؑ تمام روئے زمین کے بادشاہ ہوتے ہوئے درختوں کے پتوں سے دتی نکلے اور بوریوں تیار کر کے روزی کماتے رہے۔ اور ہمارے آقا و مولا سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰؐ تجارت سے رزقِ حلال کماتے رہے۔

جناب والا! اس طرح تمام انبیاء نے محنت مزدوری کو وطیرہ جاں بنایا اور ہمیں یہ درس دیا کہ رزقِ حلال عین عبادت ہے۔ جناب والا! سردار الانبیاء شاہِ دوسرا۔ کھر درے پچھو نے پرسوتے رہے۔ پیٹ پر پتھر باندھتے رہے۔ فاقے فرماتے رہے۔ سیدنا ابو بکر صدیقؓ کپڑے کی گانٹھیں اپنی پشت پر اٹھاتے رہے۔ سیدنا عمر فاروقؓ بکریاں چراتے رہے۔ علی ابن ابی طالبؓ یہودیوں کے باغوں میں مزدوری کرتے رہے۔ سلمان فارسیؓ مسجد نبویؐ میں جھاڑو لگاتے رہے اور یہ درس دیتے رہے ”رزقِ حلال عین عبادت ہے“ عالی وقار! میں اس دعا کے ساتھ اجازت چاہوں گا۔

کوئی ضبط دے نہ جلال دے مجھے صرف اتنا کمال دے
مجھے اپنی راہ پہ ڈال دے کہ زمانہ میری مثال دے
تیری رحمتوں کا نزول ہو مجھے محنتوں کا صلہ ملے
مجھے مال و زر کی ہوس نہ ہو مجھے بس تو رزقِ حلال دے